فتوی نمبر:[۴۱۸] بسم الله الرحمن الرحيم تاریخ:[۰۸/۰۶/۲۰۲۳]

سوال

ایک شخص نے ڈیڑھ سال قبل اپنی بیوی کو طلاق دی پھر رجوع کر لیا۔اس کے بعد رمضان میں پھر طلاق دی تو عورت اپنے گھر چلی گئی۔

اب عورت کا کہنا ہے کہ تین طلاقیں ہو گئی ہیں اور مرد کا کہنا ہے کہ میں نے صرف دو طلاقیں دی ہیں۔

اس مسئلہ میں کس کی بات مانی جائے گی؟

جواب

الحمد لله وحده، والصلاة والسلام على من لا نبي بعده!

طلاق میں اصل تو یہی ہے کہ شوہر کی بات کا اعتبار کیا جائے گا، کیونکہ طلاق کا حق اسی کے پاس ہوتا ہے اور شریعت میں طلاق کی نسبت مرد کی طرف ہی کی گئی ہے۔(البقرۃ:۲۳۱، ۲۳۲، ۲۳۶)

البتہ اگر بیوی کو یقین ہو کہ شوہر نے اسے طلاق دی ہے، لیکن اب جان بوجھ کر تاویلیں یا غلط بیانی کر رہا ہے، تو پھر بیوی سے گواہی طلب کی جائے گی، اگر وہ دو معتبر گواہ پیش کر دے، تو پھر خاوند کی بات کا اعتبار نہیں ہو گا۔ اگر بیوی کے پاس صرف ایک گواہ ہو، تو اس سے ساتھ حلف لے کر اس کی بات کا اعتبار کر لیا جائے گا۔

اس معاملے میں جب میاں بیوی کا اختلاف ہو، تو دونوں کے بیانات کی تحقیق و تصدیق اور موازنہ ضروری ہوتا ہے۔ امام ابنِ قیم رحمہ اللہ نے اس پر تفصیل سے لکھا ہے، جس کا ماحصل یہ ہے کہ درج ذیل چیزیں خاوند کے حق میں جا سکتی ہیں:

۱۔ طلاق کا حق اس کے پاس ہے، لہذا اصل یہ ہے کہ اس کی بات معتبر ہو گی۔

۲۔ خاوند حلف اٹھائے کہ اس نے طلاق نہیں دی۔

اسی طرح درج ذیل امور ہیں، جن سے بیوی کی بات کو ترجیح حاصل ہو سکتی ہے:

۱۔ دو گواہوں کی موجودگی۔

۲۔ ایک گواہ کی موجودگی اور ساتھ بیوی کا قسم اٹھانا

۳۔بیوی کے حق میں ایک گواہ اور ساتھ شوہر کا قسم اٹھانے سے انکار کرنا

لہذا اگر بیوی کے پاس اوپر ذکر کردہ تینوں امور میں سے کوئی بھی نہ ہو، تو خاوند کی بات معتبر ہے، اور اگر خاوند ساتھ قسم بھی اٹھادے، تو اس کی مزید تائید و تصدیق ہو جائے گی۔

لیکن اگر بیوی دو گواہ پیش کر دے، یا پھر حلف اٹھائے یا خاوند حلف اٹھانے سے انکار کرے، تو ایسی صورت میں ایک گواہ پیش کر دینا بھی کافی ہے، اور اگر گواہی، بیوی کا حلف اور خاوند کا حلف سے انکار تینوں چیزیں اکٹھی ہو جائیں، تو پھر وقوع طلاق کا فیصلہ مزید واضح اور پختہ ہو جائے گا۔ (دیکھیں: اعلام الموقعین ۱/۲۰۹۔۲۱۱)

اور اگر معاملہ کسی صورت حل کی طرف نہ آ رہا ہو، تو عورت خلع کے ذریعہ اپنے آپ کو محفوظ کر سکتی ہے۔

اسی طرح دلائل اور عدالت کی رو سے فیصلہ مرد کے حق میں جا رہا ہو، لیکن عورت کو وقوعِ طلاق پر اطمینان ہو، تو پھر بھی اسے خلع لے کر علیحدگی اختیار کر لینی چاہیے۔

وآخر دعوانا أن الحمد لله رب العالمين

مفتیانِ کرام

فضیلۃ الشیخ ابو محمد عبد الستار حماد حفظہ اللہ	فضیلۃ الشیخ عبد الحلیم بلال حفظہ اللہ	فضیلۃ الشیخ جاوید اقبال سیالکوٹی حفظہ اللہ
فضیلۃ الدکتور عبد الرحمن یوسف مدنی حفظہ اللہ	فضیلۃ الشیخ سعید مجتبیٰ سعیدی حفظہ اللہ	فضیلۃ الشیخ ابو عدنان محمد منیر قمر حفظہ اللہ
فضیلۃ الشیخ مفتی عبد الولی حقانی حفظہ اللہ	فضیلۃ الشیخ محمد إدریس اثری حفظہ اللہ	